ضلع لاڑکانہ میں پیدا ہوئے یہ گاؤں شروع سے فضلاء اور اکابر علماء کا مورد اور مسکن رہا ہے مولانا علی محمد صاحب تیرہویں صدی کے اواخر اور چودہویں کے اوائل میں اس گاؤں کے بہت بڑے عالم گذرے ہیں جنہوں نے پیر گوٹھ راشدیہ خاندان میں کافی عرصہ تعلیم دیتے رہے مولانا شاہ محمد صاحب ان کے خاندان سے تھے۔ تمام تعلیم تفتازانی وقت علامہ عبدالکریم کورائی سندھی سے حاصل کی سالہا سال احقر راقم کے ساتھ مدرسہ دارالفیض کوہ سلیمان میں ان سے رفاقت رہی۔ کچھ کتابوں میں آگے چل کر ساتھ بھی پڑھتے رہے، حضرت علامہ استاد کے ذہین اور ہوشیار شاگردوں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ ان کے ساتھیوں میں مولانا عبداللہ صاحب چانڈیو اور مولوی علی انور صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں کہ ان کا ساتھ ہی پڑھنا ہوتا تھا۔

مولانا شاہ محمد مرحوم کے زبان میں لکنت تھی، لیکن اس کی تلافی مرحوم کی تحریریں ہوتی تھی۔ بڑے ادیب اور محقق تھے۔ خانگی طور پر آپ نے انگریزی زبان پر عبور حاصل کیا تھا اور آپ کا خط انگریزی، سندھی، عربی اور اردو میں خطاطوں جیسا تھا۔ مرحوم کافی عرصہ عربی مدارس میں پڑھاتے رہے، آپ کے شاگردوں کا بہت بڑا حلقہ ہے۔ بعد میں شہداد کوٹ سندھ میں ہائی اسکول میں عربی اور اسلامیات پڑھاتے رہے اور ساتھ ہی عربی مدرسہ میں درس نظامی کی بھی تعلیم دیتے رہے۔ دو تین سال سے مولانا جان محمد صاحب عباسی آپ کو لاڑکانہ میں لے آئے۔ اور وہاں درس نظامی کے شاگردوں کو فیض دیتے رہے۔ اچانک آپ بیمار ہوگئے اور رحلت فرما گئے۔ اس طرح آپ کی رحلت سے جو علمی خلاء پیدا ہوا ہے اس کا مستقبل قریب میں پر ہونا ناممکن نظر آرہا ہے۔ رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ۔